چوالیسواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی 2024ء

رپورٹ: مدبّر احمد خان

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماعات کا مقصد خدام واطفال کی تعلیم و تربیت اور ان میں اُخوت اور بھائی چارہ کی روح کو پروان چڑھانا ہوتا ہے۔مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کو بھی 44 واں سالانہ اجتماع انہی دینی، تنظیمی اور جماعتی روایات کے روح پرور ماحول میں 31 مئی تا 2 جون 2024ء PSD Bank Arena فرینکفرٹ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔علمی و ورزشی مقابلہ جات پر مشتمل اس تین روزہ پروگرام سے جرمنی کے طول و عرض سے آئے ہوئے خدام و اطفال نے بھر پور استفادہ کیا۔ امسال اجتماع کی کل حاضری 10157 رہی جس میں 6211 خدام، 1436 انصار، 1950 اطفال اور 560 دیگر مہمان شامل تھے۔مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی کا اجتماع بھی مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ منعقد ہوا۔

اس سال کے اجتماع کے لیے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ’’آنحضرت ﷺ خدام الاحمدیہ کے لئے بطور نمونہ‘‘ موضوع مقرر فرمایا۔مکرم آصف محمود باسط صاحب ڈائریکٹر ایم ٹی اے پروگرامنگ اور انچارج احمدیہ آرکائیوز اینڈ ریسرچ سنٹر بطور مرکزی نمائندہ اجتماع میں شامل ہوئے۔

مکرم امتیاز احمد شاہین صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے مکرم شہاب الدین صاحب کو ناظم اعلیٰ نیشنل اجتماع کی ذمہ داری سونپی جن کے ساتھ اجتماع کمیٹی میں 13 نائب ناظمین اعلیٰ اور 94 ناظمین نے خدمت کی توفیق پائی۔

تیاری اجتماع (وقارِ عمل) و معائنہ اجتماع

وقارِ عمل کرنا مجلس خدام الاحمدیہ کا طرہ امتیاز ہے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا آنحضرت ﷺ کی سنت بھی ہے۔اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے 26 مئی بروز اتوار دوپہر 3 بجے اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع کی تیاری کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ایک دن میں 170 خدام تیاری میں شامل ہوتے رہے۔جبکہ 12 خدام نے اجتماع کی تیاری کے لئے وقف عارضی کی۔اسی طرح جامعہ احمدیہ سے 100 طلباء بھی منگل کے روز سے تیاری کے لئے آئے۔امسال چھوٹے بڑے کل 28 خیمہ جات نصب کئے گئے جن میں سے 6 باہر کی کمپنی سے لگوائے گئے، باقی تمام خیمہ جات خدام نے خود لگائے۔اجتماع کی تیاری کا کام تقریباً 70 گھنٹوں میں مکمل ہوا، الحمدللہ۔

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے ناظم اعلیٰ صاحب اجتماع کے ہمراہ 30 مئی بروز جمعرات شام آٹھ بجے اجتماع کے تمام حصوں کا معائنہ کیا۔اس

دوران مکرم صدر صاحب نے تمام شعبوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور ناظمین کو قیمتی نصائح سے نوازا۔

پہلا روز

اجتماع کے پہلے دن کا آغاز صبح نماز تہجد، فجر اور درس کے ساتھ ہوا۔ اجتماع کے پہلے دن جرمنی کے طول وعرض سے خدام واطفال بھائیوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ صبح نَو بجے سے ہی اجتماعی ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد بھی شروع ہوگیا۔ دوپہر ڈیڑھ بجے کے قریب اجتماع گاہ میں شاملین اجتماع نے مکرم سعید احمد عارف صاحب مربی سلسلہ کی امامت میں نماز جمعہ ادا کی۔ خطبہ اردو اور جرمن زبان میں دیا گیا۔ اس کے بعد اجتماع گاہ میں تمام خدام نے مل کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا براہِ راست نشر ہونے والا خطبہ جمعہ سنا۔ تقریباً تین بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی اور مکرم امیر صاحب جرمنی نے افتتاحی دعا کروائی۔

ورزشی مقابلہ جات تو کسی حد تک پہلے ہی شروع ہو چکے تھے۔ پرچم کشائی کے ساتھ علمی مقابلہ جات کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا۔ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، والی بال، رسہ کشی اور فٹبال کے اجتماعی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں حُسنِ قرأت، دینی معلومات، ترجمۃ القرآن، مطالعہ کتب اور نظم کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ کرکٹ کے میچز اجتماع گاہ کے قریب ایک بڑے پارک میں کھیلے گئے، باقی تمام کھیلوں کے مقابلے اجتماع گاہ کے احاطے میں ہوتے رہے۔ علمی مقابلہ جات بھی بیک وقت منعقد ہوئے۔ اس کے لیے اجتماع کے بڑے خیمے میں مختلف جگہوں پر انتظامات موجود تھے۔ اسی طرح اطفال الاحمدیہ کے ورزشی اور علمی مقابلہ جات بھی جاری رہے۔ اطفال کے مقابلوں میں معیارِ صغیر کے علمی مقابلہ جات ہوئے اور معیارِ کبیر کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔

خدام کے لئے ایک چھوٹا stage بنایا گیا تھا جس میں مختلف موضوعات پر مکالمے پیش کیے گئے۔ پہلے روز "یورپ میں اسلام اور تبلیغ" کے موضوع پر ایک نشست منعقد ہوئی جس میں مہمانِ خصوصی مکرم آصف محمود باسط صاحب شامل ہوئے۔ اجتماع گاہ میں مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی کے ساتھ خدام کی ایک نشست کا انعقاد ہوا جس کے بعد امیر صاحب نے تعلیمی میدان میں اعلیٰ کارکردگی حاصل کرنے والے خدام کو اسناد اور انعامات دیے۔

مکرم آصف محمود باسط صاحب خدام کے ساتھ گفتگو کر رہے ہیں اور ان کے سوالات کے جوابات دے رہے ہیں

سوا آٹھ بجے مکرم امیر صاحب جرمنی کی زیرِ صدارت اجتماع گاہ میں باقاعدہ افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب جرمنی نے خدام سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ شام پونے دس بجے دعا کے ساتھ افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی اور اس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کی افتتاحی تقریب مہتمم صاحب اطفال کی زیرِ صدارت اطفال اجتماع گاہ میں منعقد ہوئی۔

مقابلہ جات کے علاوہ خدام و اطفال کے لیے مختلف سرگرمیاں اجتماع کے موقع پر جاری رہتی ہیں۔ ان میں سے ایک نمائش بھی ہے۔ اطفال کے لیے اس سال عمرے کے موضوع پر ایک نمائش لگائی گئی جس میں اطفال Virtual Reality کے ذریعے مناسکِ عمرہ دیکھ سکے اور عمرہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے تھے۔ اسی طرح اطفال کے لئے ایک Education Corner بھی بنایا گیا جس میں مختلف موضوعات پر سٹالز لگائے گئے۔

خدام کی تعلیم و تربیت اور دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے مختلف سٹالز لگائے گئے، جن سے خدام نے تینوں دن بھرپور استفادہ کیا۔ ان میں نمائش، Survival Coaching، ہیومینٹی فرسٹ، النصرت، شعبہ رشتہ ناطہ، بک شاپ، ریویو آف ریلیجنز، ایم ٹی اے، وقفِ نَو، تحریک جدید، شعبہ وصیت، Meet a Murrabi، IAAAE، Khuddam-Cafe اور خدام الاحمدیہ کے دیگر شعبہ جات کے سٹالز شامل ہیں۔ اسی طرح اجتماع میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیرِ انتظام ایک بازار بھی لگایا گیا۔

دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز صبح نماز تہجد، فجر اور درس کے ساتھ ہوا۔ صبح سے ہی ورزشی اور علمی مقابلہ جات کا بھی آغاز ہوگیا۔ اس روز دیگر مقابلہ جات کے علاوہ کلائی پکڑنا، Strong Man، ٹیبل ٹینس، ریلے ریس، 100 میٹر دوڑ اور 5 کلومیٹر دوڑ کے انفرادی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔

اسی طرح علمی مقابلہ جات میں بیت بازی، اذان، تقریر اردو، تقریر جرمن، حفظ قرآن، فی البدیہ تقریر اردو، فی البدیہ تقریر جرمن، مشاہدہ معائنہ اور حفظ احادیث کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اطفال الاحمدیہ کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی جاری رہے جن میں اطفال نے بھرپور تعداد میں حصہ لیا۔

دوپہر دو بجے نماز ظہر وعصر ادا کی ادائیگی کے بعد اجتماع گاہ میں مکرم آصف محمود باسط صاحب کے ساتھ

ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم آصف صاحب نے خدام و اطفال کو حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کچھ نایاب واقعات سنائے اور مکالماتی انداز میں خلافت کے موضوع کو گوش گزار کیا۔ آپ نے خدام و اطفال کے سوالات کے جوابات بھی دیے۔ تمام خدام و اطفال نے نہایت دلچسپی سے اس پروگرام میں حصہ لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماع کے موقع پر جرمنی کے خدام و اطفال کے لئے جو خصوصی پیغام بھجوایا تھا وہ اجتماع گاہ میں مکرم آصف محمود باسط صاحب نے اردو میں پڑھ کر سنایا اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے اس کا جرمن ترجمہ خدام و اطفال کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز کی طرف خصوصی توجہ، تلاوتِ قرآن کریم میں باقاعدگی اور خلافت سے زندہ تعلق کی طرف توجہ دلائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جرمنی کے خدام و اطفال پیارے آقا کی ہدایات پر عمل کرنے والے اور آپ کی توقعات پر پورا اُترنے والے ہوں۔ آمین

شام کے وقت ''اجتماع کا خادم'' کے نام سے ایک خصوصی مقابلہ منعقد کیا گیا جس میں حصہ لینے والوں کو مختلف دماغی آزمائشوں اور ورزشی مقابلوں سے گزر کر اپنی قابلیت منوانے کا موقع ملا۔ یہ دلچسپ پروگرام ختم ہوا تو شام قریب آگئی۔ پونے آٹھ بجے اجتماع گاہ میں خدام کے لئے ''آنحضرت ﷺ خدام الاحمدیہ کے لئے بطور نمونہ'' کے موضوع پر ایک فیچر پروگرام دکھایا گیا، اسی طرح اطفال کے لئے اطفال اجتماع گاہ میں علیحدہ فیچر پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ خدام و اطفال اس پروگرام سے بہت سے خوب صورت اور دل آویز پیغامات لے کر اٹھے۔ چونکہ اس روز Champions League Football کا فائنل میچ تھا، اس لیے اسے دکھانے کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ میچ کے وقفہ کے دوران نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

تیسرا دن

اجتماع کے تیسرے دن کا آغاز صبح نماز تہجد، فجر اور درس کے ساتھ ہوا۔ اس روز خدام کے کرکٹ، والی بال اور فٹبال کے فائنل مقابلہ جات منعقد ہوئے اور اطفال کے فٹبال اور رسہ کشی کے فائنل مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ اسی طرح علمی مقابلہ جات بھی جاری رہے جن میں پیغام رسانی، کوئز، روحانی خزائن اور مقالہ نویسی شامل ہیں۔

مجلس اطفال احمدیہ جرمنی کی تقریب تقسیم انعامات نماز ظہر و عصر سے پہلے اطفال اجتماع گاہ میں منعقد ہوئی۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی تقریب کا آغاز ہوا جس میں مکرم آصف محمود باسط صاحب نے خدام و اطفال سے خطاب فرمایا۔ اختتامی دعا سے قبل مقابلہ جات اور حسن کارکردگی کے انعامات تقسیم کیے گئے۔ آخر میں نیشنل امیر صاحب جرمنی نے مختصراً خدام و اطفال سے خطاب فرمایا جس کے بعد اختتامی دعا کے ساتھ 44 واں سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ ذالک۔ اختتامی تقریب یوٹیوب پر لائیو سٹریم بھی کی گئی جس سے ایک بڑی تعداد میں خدام و دیگر احباب جماعت مستفید ہوئے۔

مکرم محمد مختار سنوری صاحب

خاکسار کے ابّا جان اور جماعت ہمبرگ کے دیرینہ خادم مکرم محمد مختار احمد سنوری صاحب 3 جولائی 2023ء کو بعمر 83 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے، اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نماز جنازہ 5 جولائی کو مسجد فضل عمر ہمبرگ میں مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعدازاں ربوہ لے جایا گیا جہاں بہشتی مقبرہ نصیر آباد میں تدفین ہوئی۔

ابّا جان کی پیدائش قادیان کے قریب گاؤں سنور میں ہوئی اور اسی نسبت سے اپنے نام کے ساتھ سنوری لکھتے تھے۔ ہمیں قادیان میں گزرے ایام کے واقعات سناتے نیز جلسہ سالانہ قادیان کی رونقوں کا احوال بیان کرتے۔ آپ کو تقسیم ہند کے بعد فیصل آباد میں رہائش کے دوران سیکرٹری مال کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ 1990ء کی دہائی میں جرمنی آئے تو ہمبرگ میں سکونت اختیار کی۔ یہاں قیام کے دوران قاضی دارالقضاء جرمنی کے طور پر خدمت کا موقع ملا اور یہ خدمت نہایت دلجمعی سے ادا کی۔ نمازوں کی بہت سختی سے پابندی کرتے۔ وہ دن آپ کے لئے نہایت خوشی کا دن تھا جب مسجد فضل عمر ہمبرگ کے قریب رہائش اختیار کی۔ آپ ہر حال میں موسم کی پروا کئے بغیر مسجد میں نمازوں کی ادائیگی کی کوشش کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حج کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی اور اس فریضہ کی ادائیگی پر آپ بہت خوش تھے اور بار بار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ آپ کو عین جوانی میں وصیت کرنے کی بھی توفیق ملی۔ آپ بہت ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ عزیز و اقارب کا بہت خیال رکھتے بالخصوص شادی کے مواقع پر بہت سے گھرانوں کی مالی مدد کی توفیق ملی۔ خلافت سے والہانہ عشق تھا اور ہمیں بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں آپ کی نیکیوں کو جاری رکھنے والا بنائے۔ آمین۔

(محمد افتخار احمد۔ ہمبرگ)